انسانی جغرافیہ کے مبادیات

بارھویں جماعت کے لیے درسی کتاب

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

Insani Jughrafia Ke Mubadiyaat
(Fundamentals of Human Geography)
Textbook for Class XII

ISBN 81-7450-784-1

پہلا اردو ایڈیشن

دسمبر 2007 پوش 1929

دیگر طباعت

فروری 2014 ماگھ 1936
فروری 2015 ماگھ 1936
فروری 2016 پھالگن 1937
اگست 2018 شراون 1940
اگست 2019 شراون 1941

PD 3H SPA

قیمت: ₹ 00.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروند مارگ نئی دہلی نے ______________ ______________ میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فِٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بینگلورو - 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر : شویتا اُپّل
چیف بزنس منیجر : بِباش کمار داس
چیف پروڈکشن آفیسر : ارون چتکارا
ایڈیٹر : سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ : سنیل کمار

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ—2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتّب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایّام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ’’کمیٹی برائے درسی کتاب‘‘ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل سماجی علوم کی مشاورتی کمیٹی کے چیئرپرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار ایم۔ ایچ۔ قریشی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے

اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمے داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شکرگزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیرالحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون اور شکرگزار ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیئے۔ کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے جناب مزمل حسین قاسمی کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جا سکے۔

نئی دہلی

20/نومبر 2006

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

کمیٹی برائے درسی کتب

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے سماجی علوم کی درسی کتب (اعلیٰ ثانوی سطح)

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبۂ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتہ

خصوصی صلاح کار

ایم۔ ایچ۔ قریشی، پروفیسر سینٹر فار دی اسٹڈی آف ریجنل ڈیولپمنٹ، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

اراکین

انند تیا دتا، ریڈر، دہلی اسکول آف اکنامکس، دہلی یونیورسٹی، دہلی

انوپ سیکیہ، ریڈر، گوہاٹی یونیورسٹی، گوہاٹی

اشکو دیواکر، لیکچرر، گورنمنٹ پی جی کالج، سیکٹر 9، گڑگاؤں

این۔ کار، ریڈر، راجیو گاندھی یونیورسٹی، ایٹانگر

این۔ ناگ بھوشنم، پروفیسر، ایس۔ وی۔ یونیورسٹی، تروپتی

این۔ آر۔ داش، ریڈر، بڑودہ، ایم۔ ایس یونیورسٹی، وڈودرا

اوڈیلیا کوٹینہو، ریڈر، آر۔ پی۔ ڈی۔ کالج، بیلگام

رنجنا جسوجا، پی جی ٹی، آرمی پبلک اسکول، دھولا کنواں، نئی دہلی

ایس۔ ذہین عالم، لیکچرر، دیال سنگھ کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

سوا گتا باسو، لیکچرر، ایس ایس وی (پی جی) کالج، ہاپوڑ

ممبر کوآرڈی نیٹر

تنو ملک، اسسٹنٹ پروفیسر، ڈی ای ایس ایس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ اس درسی کتاب کی تکمیل میں روپا داس، پی جی ٹی، ڈی پی ایس، آر کے پورم کے تعاون کے لیے شکر گزار ہے۔ کونسل اس درسی کتاب کی تیاری کے ہر مرحلے پر سویتا سنہا، پروفیسر اور صدر، ڈپارٹمنٹ آف سوشل سائنسز اور ہیومینیٹیز کی قابل قدر تعاون کا خصوصی شکریہ ادا کرتی ہے۔

کونسل اس درسی کتاب میں دیے گئے نقشوں کی تصدیق کے لیے سروے آف انڈیا کی شکر گذار ہے۔ کونسل درج ذیل افراد اور اداروں کا بھی شکریہ ادا کرتی ہے جنھوں نے اس درسی کتاب میں استعمال کیے گئے متعدد فوٹوگراف اور خاکوں کو فراہم کیا:

ایم۔ ایچ۔ قریشی، پروفیسر، سی۔ ایس۔ آر۔ ڈی، جے این یو برائے شکل 8.2 اور 10.8؛ سیما ماتھر، ریڈر، سری اربندو کالج (ایوننگ)، نئی دہلی برائے فوٹوگراف صفحہ نمبر 1، شکل (a)5.15 اور 7.5؛ آسٹریا کے کرشنن شیوران برائے شکل 5.13، 8.1، 8.4، 8.15، 10.1 اور 10.2؛ ارجن سنگھ طالب علم ہندو کالج، دہلی یونیورسٹی برائے فوٹوگراف صفحہ نمبر 102 اور شکل 7.3؛ نتیا نند شرما، پروفیسر اینڈ ہیڈ، میڈیکل کالج، روہتک برائے فوٹوگراف صفحہ نمبر 60؛ سوا گتا باسو، لیکچرر، ایس ایس وی (پی جی) کالج، ہاپور برائے شکل 8.17، 9.2 اور 10.9 اوڈیلیا کوٹنہو، ریڈر، آر پی ڈی کالج، بیل گام برائے شکل 7.4؛ ابھیمنیو ابرول برائے شکل 5.10؛ سمیرن بروا برائے شکل 9.1؛ شویتا اپل، این سی ای آر ٹی برائے شکل (b)6.2، 6.3، 8.12 اور 10.4؛ کلیان بنرجی، این سی ای آر ٹی برائے شکل 10.3، 10.5، 10.6 اور 10.6؛ وائی کے گپتا اور آر سی داس، سی آئی ای ٹی، این سی ای آر ٹی برائے فوٹوگراف صفحہ نمبر 72 اور شکل (a)5.17 (b)5.17 10.10؛ این سی ای آر ٹی کے فوٹوگراف کے پرانے کلیکشن برائے 5.5، 5.9، 5.11، (b)5.15، 5.18، 6.4، 6.5، 6.6، 8.8، 8.13، 9.5، 9.6 اور برائے فوٹوگراف صفحہ نمبر 1، 34، 49 اور 91، ٹائمز آف انڈیا، نئی دہلی، برائے نیوز آئٹم صفحہ نمبر 13، 69 اور 77؛ آئی ٹی ڈی سی، وزارت سیاحت، حکومت ہند برائے شکل 5.1 اور (a) 6.2؛ نیشنل ہائی وے اتھارٹی آف انڈیا برائے شکل 8.3؛ بزنس اسٹینڈرڈ برائے نیوز آئٹم صفحہ نمبر 31 اور 83؛ جغرافیہ میں عملی کام، حصہ اول، گیارھویں جماعت، این سی ای آر ٹی 2006، برائے فوٹوگراف صفحہ نمبر 26، ڈائرکٹوریٹ آف ایکسٹینشن، وزارت زراعت، برائے شکل 5.3 اور 7.2؛ دی ہندو برائے نیوز آئٹم صفحہ نمبر 83 اور ویب سائٹ: www.africa.upenn.edu برائے شکل 10.7۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل ڈی ٹی پی آپریٹرز فلاح الدین فلاحی، نرگس اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

فہرست

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بھارَت کو ایک مقتدر، سمَاج وَادی، غیر مَذہَبی عَوامی جمہُوریَہ بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (3-1-1977 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (3-1-1977 سے)